آیاتها ٢٢ (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) ركوعها ١

سورۃ البروج مکی ہے اور اس میں بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿۱﴾

(۱) قسم ہے! برجوں والے آسمان کی،

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿۲﴾

(۲) اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے،

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ؕ﴿۳﴾

(۳) اور قسم ہے! حاضر ہونے والے دن کی اور اس دن کی جس میں لوگ حاضر ہوتے ہیں۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾

(۴) کہ خندق والے ہلاک ہوگئے!

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾

(۵) کہ جس میں ایندھن والی آگ تھی۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ﴿۶﴾

(۶) جبکہ وہ اس آگ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے!

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ﴿۷﴾

(۷) اور جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے، اسے دیکھ رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾

(۸) اور وہ ان (مسلمانوں) سے صرف اس بات کا انتقام لے رہے تھے کہ، وہ اس خدا پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست اور تعریفوں والا ہے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿۹﴾

(۹) جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے اور ہر چیز پر مطلع ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿۱۰﴾

(۱۰) جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم ڈھائے اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے، یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾

(۱۱) (اور) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، تو ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہے!

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾

(۱۲) بے شک تیرے رب کی گرفت بہت ہی سخت ہے!

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾

(۱۳) وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾

(۱۴) اور وہ بخشنے والا ہے اور محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾
(۱۵) عرش کا مالک ہے اور بزرگ و برتر ہے۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾
(۱٦) جو کچھ چاہتا ہے کر ڈالنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾
(۱۷) کیا آپ کو لشکروں کا واقعہ پہنچا ہے؟ (یعنی)

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾
(۱۸) فرعون و ثمود کا؟

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾
(۱۹) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾
(۲۰) اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾
(۲۱) حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک باعظمت قرآن ہے،

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾ ع ۲۲ ۱۰
(۲۲) جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے!

(۸٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳٦) آياتها ۱۷ رکوعها ۱

سورة الطارق مکی ھے اور اس میں سترہ آیتیں اور ایک رکوع ھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾
(۱) قسم ہے! آسمان اور رات کو ظاہر ہونے والے کی،

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾
(۲) اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے؟

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾
(۳) وہ روشن تارا ہے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾
(۴) کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان مقرر نہ ہو۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾
(۵) پھر انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے بنایا گیا ہے؟

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾
(٦) وہ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے بنایا گیا ہے

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾
(۷) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں (پسلیوں) کے درمیان سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾
(۸) یقیناً وہ اس کے دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾
(۹) جس روز کہ تمام بھید آشکارا ہوں گے اور ان کی جانچ پڑتال ہوگی

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾
(۱۰) اس دن انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿١١﴾
(١١) قسم ہے! بارش برسانے والے آسمان کی،

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ﴿١٢﴾
(١٢) اور (نباتات اگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی،

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿١٣﴾
(١٣) بے شک یہ قرآن ایک قولِ فیصل ہے (تمام اختلافات واعمال کے لیے)۔

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿١٤﴾
(١٤) وہ کوئی بے معنی اور فضول بات نہیں۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿١٥﴾
(١٥) یہ لوگ اپنا داؤ کر رہے تھے۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚۖ﴿١٦﴾
(١٦) اور ہم اپنا داؤ کھیل رہے ہیں۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ࣖ﴿١٧﴾ ع ١٧/١١
(١٧) پس منکروں کو مہلت لینے دو، زیادہ نہیں تھوڑی سی!

آیاتها ١٩ (٨٧) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (٨) رکوعها ١

سورة الاعلیٰ مکی ھے اور اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿١﴾
(١) پاکی بیان کر اپنے رب کی جو سب سے اوپر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿٢﴾
(٢) وہ پروردگارِ عالم، جس نے پیدا کیا، پھر اسے ٹھیک کر دیا۔

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۪ۙ﴿٣﴾
(٣) اور جس نے ہر وجود کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا پھر اس پر راہِ عمل کھول دی۔

وَالَّذِيْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿٤﴾
(٤) وہ جس نے چارہ نکالا،

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿٥﴾
(٥) پھر اس کو خشک وسیاہ کوڑا کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۙ﴿٦﴾
(٦) ہم تمہیں پڑھوا دیں گے پھر اس کو بھولو گے نہیں۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ﴿٧﴾
(٧) ہاں جو اللہ چاہے (بھلوانا)، بیشک وہ ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚۖ﴿٨﴾
(٨) اور ہم آپ کو آسانی کی طرف آسان طریقے سے لے چلیں گے۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿٩﴾
(٩) سو نصیحت کرو، اگر نصیحت کرنا نافع معلوم ہوتا ہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿١٠﴾
(١٠) وہی شخص نصیحت قبول کرتا ہے جو ڈرتا ہے۔

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿١١﴾
(١١) اور اس (نصیحت کے قبول کرنے سے) وہی گریز کرے گا جو بڑا بد بخت ہے۔

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾ (۱۲) جو بڑی آگ میں جائے گا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۭ﴿۱۳﴾ (۱۳) پھر وہ اس آگ میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ (۱۴) کامیاب ہوا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۭ﴿۱۵﴾ (۱۵) اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۡ﴿۱۶﴾ (۱۶) مگر تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ﴿۱۷﴾ (۱۷) حالانکہ آخرت بدرجہا بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ (۱۸) یہی بات پہلے صحیفوں میں مذکور ہے۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۧ﴿۱۹﴾ (۱۹) (جو) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفے ہیں! ع ۱۹/۱۲

آیاتها ۲۶ ‏ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) ‏ رکوعها ۱

سورۃ الغاشیہ مکی ہے اور اس میں چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۭ﴿۱﴾ (۱) کیا آپ کو اس چھا جانے والی (آفت) کی خبر پہنچی ہے؟

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾ (۲) بہت سے چہرے اس روز ذلیل وخوار ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ (۳) سخت مشقت میں مبتلا (اور) درماندہ ہوں گے۔

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ (۴) انتہائی تیز آگ میں جھلس رہے ہوں گے۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۭ﴿۵﴾ (۵) کھولتے ہوئے چشمے کا پانی انہیں پینے کے لیے دیا جائے گا!

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ (۶) ان کو بجز کانٹوں والی جھاڑی کے اور کوئی کھانا نہیں ملے گا۔

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۭ﴿۷﴾ (۷) جو نہ تو موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک رفع کرے گا۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ (۸) بہت سے چہرے اس روز تر و تازہ ہونگے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ (۹) اپنی کمائی پر خوش ہوں گے۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ (۱۰) عالی مقام باغ میں ہوں گے۔

لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ⑪	(۱۱) وہ اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے۔
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫	(۱۲) اس میں ایک جاری چشمہ ہوگا۔
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ⑬	(۱۳) اس میں بلند مسندیں ہوں گی۔
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ⑭	(۱۴) اور جام رکھے ہوں گے۔
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ⑮	(۱۵) اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہونگے۔
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ⑯	(۱۶) اور مخملی فرش بچھے ہوں گے۔
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰	(۱۷) کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے؟
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱	(۱۸) اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیا گیا؟
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲	(۱۹) اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح قائم کیے گئے؟
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳	(۲۰) اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بچھائی گئی ہے؟
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉑	(۲۱) سو (اے نبیؐ) آپ نصیحت کیے جایئے، بس آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ㉒	(۲۲) آپ ان پر کچھ داروغہ مقرر نہیں ہیں۔
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ㉓	(۲۳) البتہ جو شخص روگردانی اور کفر کرے گا،
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ㉔	(۲۴) تو اللہ تعالیٰ اس کو بہت بڑی سزا دیگا۔
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ㉕	(۲۵) ان کی واپسی ہماری ہی طرف ہے۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉖	(۲۶) پھر ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے!

ع ۲۶ ۱۲

آیاتہا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رکوعہا ۱

سورۃ الفجر مکی ھے اور اس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
وَالْفَجْرِ ①	(۱) قسم ہے! فجر کی،
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ②	(۲) اور دس راتوں کی،

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۳

(۳) اور جفت اور طاق کی،

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۴

(۴) اور رات کی جب وہ رخصت ہو رہی ہو!

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۵

(۵) ان چیزوں میں صاحبِ عقل کے لیے بڑی ہی شہادت ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۶
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۷

(۶-۷) کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارے پروردگار نے عادِ ارم کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ جو بڑے ستونوں والے تھے۔

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۸

(۸) جو ایسے قوی اور متمدن تھے کہ دنیا میں ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی تھی۔

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۹

(۹) اور قومِ ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے اپنے رہنے کے لیے پہاڑوں کو تراش کر گھر بنائے تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۱۰

(۱۰) اور فرعون، جو اپنی شان و شوکتِ خسروی کے لیے خیمہ و خرگاہ رکھتا تھا۔

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۱۱

(۱۱) یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انسانی آبادیوں میں فتنہ و ظلم کا بڑا اسر اٹھایا تھا۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۱۲

(۱۲) اور عدل و اصلاح کی جگہ ان میں فساد پھیلا رکھا تھا۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۱۳

(۱۳) پس قانونِ الٰہی نے اپنے تازیانۂ عذاب کو حرکت دی (اور ان سب کو نابود کر دیا۔)

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۱۴

(۱۴) بے شک آپ کا رب گھات میں لگا ہوا ہے۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۱۵

(۱۵) انسان کا حال تو یہ ہے کہ جب اس کا پروردگار اس کے ایمان کو اس طرح آزماتا ہے کہ اسے دنیا میں عزت اور نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ (فوراً خوش ہو جاتا ہے اور) کہتا ہے کہ میرا پروردگار میرا اعزاز و اکرام کرتا ہے!

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۱۶

(۱۶) اور جب اس کے ایمان کو کسی آزمائش میں ڈال کر اس طرح آزماتا ہے کہ رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے (یعنی مصیبت میں ڈال دیتا ہے) تو معاً مایوس ہو کر کہنے لگتا ہے کہ میرا پروردگار تو مجھے ذلیل کر رہا ہے (اور میرا کچھ خیال نہیں کرتا!)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۱۷

(۱۷) ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۱۸

(۱۸) اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو اکساتے ہو۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ﴿۱۹﴾
(۱۹) اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿۲۰﴾
(۲۰) اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو۔

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿۲۱﴾
(۲۱) ہرگز نہیں، جب زمین کوٹ کوٹ کر ریگ زار بنادی جائے گی

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ﴿۲۲﴾
(۲۲) اور آپ کا پروردگار (میدان حشر میں فیصلہ کے لیے) جلوہ فرما ہوگا اور (انتظامات کے لیے) فرشتے قطار در قطار آئیں گے۔

وَجِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَىٕذٍ
یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿۲۳﴾
(۲۲) اور اس روز جہنم (سامنے) لائی جائے گی، تب اس روز انسان کو سمجھ آئے گی، لیکن (اس وقت) سمجھنے سے کیا فائدہ؟

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ۚ﴿۲۴﴾
(۲۴) وہ کہے گا ''کاش! میں نے (آخرت کی) زندگی کے لیے کچھ سامان آگے بھیجا ہوتا!

فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ﴿۲۵﴾
(۲۵) پھر اس روز اللہ تعالیٰ ایسی سزا دے گا کہ اس جیسا کوئی سزا دینے والا نہ ہوگا۔

وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۲۶﴾
(۲۶) اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑنے والا ہوگا۔

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ۗۖ﴿۲۷﴾
(۲۷) اے نفسِ مطمئنہ!

ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۚ﴿۲۸﴾
(۲۸) تو اپنے رب کی طرف اس طرح چل کہ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی!

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۙ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۧ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۱۴
(۲۹-۳۰) پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں!

آیاتها ۲۰ (۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵) رکوعها ۱

سورة البلد مکی ہے اور اس میں بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾
(۱) (اے پیغمبرؐ)، ہم شہر مکہ کی قسم کھاتے ہیں،

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾
(۲) اور اس لیے کہ تم اس شہر میں مقیم ہو،

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾
(۳) اور قسم ہے جننے والے کی اور جو اس نے جنا،

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ۝۴

(۴) بلا شبہ ہم نے انسان کو اس طرح بنایا کہ اس کی زندگی مشقتوں سے گھری ہوئی ہے۔

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ۝۵ وقف لازم

(۵) کیا اس نے سمجھ رکھا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہ چلے گا۔

یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶

(۶) کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا!

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ۝۷

(۷) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا؟

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۝۸

(۸) کیا ہم نے اسے (ایک چھوڑ)، دو دو آنکھیں نہیں دیں؟ (جن سے وہ دیکھتا ہے؟)

وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۝۹

(۹) اور زبان اور ہونٹ نہیں دیے ہیں؟ (جو گویائی کا ذریعہ ہیں)

وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۝۱۰

(۱۰) اور کیا ہم نے اسے سعادت و شقاوت کی دونوں راہیں نہیں دکھادیں؟

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱

(۱۱) پس وہ نہ دھمک سکا گھاٹی (عقبہ) پر۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝۱۲

(۱۲) تم سمجھے کہ (ہم نے جو یہاں) عقبہ (کا لفظ کہا ہے، سو اس) سے کیا مقصود ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳

(۱۳) (عقبہ سے مراد یہ ہے کہ) انسان کی گردن کو غلامی کے پھندے سے چھڑا دینا

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴

(۱۴) بھوکوں کو کھانا کھلانا

یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵

(۱۵) اور یتیم کو (علی الخصوص) جب کہ وہ اپنے قریبی لوگوں میں سے ہو۔

اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶

(۱۶) اور محتاج و مسکین کی مدد کرنا

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷

(۱۷) (پس جو انسان اپنی بڑائی کا مدعی تھا، اسے چاہیے تھا کہ اس آزمائشی گھاٹی کی منزل سے گزرتا اس کے علاوہ) اس جماعت کے لوگوں میں سے ہوتا جو اللہ (تعالیٰ) پر ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر و برداشت کی اور مرحمت کی وصیت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۝۱۸

(۱۸) یہی لوگ ''اصحاب المیمنہ'' ہیں۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ

(۱۹) مگر جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو (ہماری تعلیمات کو، ہمارے احکام کو

الْمَشْئَمَةِ ﴿١٩﴾

اور ہماری بھیجی ہوئی ہدایت کو قول سے اور عمل سے) جھٹلایا تو وہ لوگ ''اصحاب المشئمہ'' ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾ ع ۱ ۱۵

(۲۰) انہی کو آگ میں موند دیا ہے!

آیاتها ۱۵ (۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رکوعها ۱

سورۃ الشمس مکی ہے اور اس میں پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿١﴾

(۱) شاہد ہیں سورج اور اس کی حرارت ونورانیت،

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿٢﴾

(۲) اور چاند جو اس کے بعد (ضیا گستر) ہوتا ہے،

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿٣﴾

(۳) روزِ روشن، جو رات کی تاریکی کا پردہ چاک کر دیتا ہے،

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾

(۴) رات کی ظلمت جو (دن کی روشنی کو) چھپالیتی ہے،

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿٥﴾

(۵) آسمان اور اس کی عجیب وغریب بناوٹ،

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿٦﴾

(۶) زمین اور اس کا حیرت انگیز پھیلاؤ،

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿٧﴾

(۷) (پھر مادۂ عالم کے ان تمام مظاہر وشیون کے بعد) روحِ انسانی اور وہ قادرِ مطلق جس نے اس پر ایسی مناسب، موزوں، مستقیم اور عادلہ فطرتِ صالحہ رکھی،

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾

(۸) بالآخر خیر وشر (حق وباطل، صحت وسقم، عدل واسراف، نور وظلمت) دونوں راہوں کو اس پر کھول دیا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾

(۹) پس اب کامیاب وجود وہ ہے جس نے (اپنی قوتِ محتسبہ کے عمل سے) اپنی فطرتِ صالحہ کو بالکل پاک اور بے آمیزش رکھا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾

(۱۰) اور نامراد انسان وہ ہے جس نے اسے ضائع کر دیا۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿١١﴾

(۱۱) قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر (حضرت صالحؑ کی) تکذیب کی۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾

(۱۲) جبکہ ان میں بڑا بد بخت شخص اٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

(۱۳) تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے ان سے کہا، ''خبردار! اللہ کی اونٹنی کو ہاتھ نہ لگانا،

وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

اور اس کو اپنی باری میں پانی پینے دو!"

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۙ﴿۱۴﴾

(۱۴) مگر انہوں نے (پیغمبرؑ کی) تکذیب کی اور اونٹنی کو ہلاک کرڈالا۔ آخرکار ان کے گناہوں کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر سخت ہلاکت نازل کی اور سب کا صفایا کردیا

ع ۱۵ ۱۶ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

(۱۵) اور اللہ تعالیٰ کو قومِ ثمود (کی ہلاکت) کے انجام سے ذرا اندیشہ نہیں ہے!

سورة اللیل مکی ھے اور اس میں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ھے۔

اٰيَاتُهَا ۲۱ (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿۱﴾

(۱) رات کی قسم! جبکہ (اس کی تاریکی کائنات کی تمام اشیاء کو) چھپادیتی ہے،

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾

(۲) اور روزِ روشن کی قسم! جبکہ (آفتاب کی تجلی) تمام کائنات کو روشن کردیتی ہے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۙ﴿۳﴾

(۳) اور (دراصل) اس خالق کی قسم! جس نے تخلیقِ عالم کے لیے نر اور مادہ کا وسیلہ پیدا کیا۔

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۭ﴿۴﴾

(۴) بلاشبہ تمہاری مساعی مختلف قسم کی ہیں۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾

(۵) پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور تقویٰ کی راہ اختیار کی،

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾

(۶) اور بھلی بات کی تصدیق کی،

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۭ﴿۷﴾

(۷) تو اس کے لیے ہم آسانی کی راہ ہموار کردیں گے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾

(۸) اور جس نے بخل کیا اور اللہ تعالیٰ سے بے نیازی برتی،

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾

(۹) اور بھلی بات کو جھٹلادیا،

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۭ﴿۱۰﴾

(۱۰) تو اس کے لیے ہم سختی کی راہ ہموار کردیں گے۔

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۭ﴿۱۱﴾

(۱۱) اور جب گڑھے میں گر کر ہلاک ہوگا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿١٢﴾
(۱۲) بلاشبہ یہ ہمارا کام ہے کہ ہم راہنمائی کریں۔

وَإِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْأُولٰى ﴿١٣﴾
(۱۳) اور یقیناً آخرت اور دنیا ہمارے ہی لیے ہیں۔

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾
(۱۴) پس میں نے تمہیں دہکتی آگ سے آگاہ کر دیا ہے۔

لَا يَصْلٰهَآ إِلَّا الْأَشْقَى ﴿١٥﴾
(۱۵) اس میں انتہائی بدبخت ہی جھلسے گا۔

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾
(۱۶) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ہوگا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾
(۱۷) اور جو نہایت پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا،

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾
(۱۸) جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾
(۱۹) اور اس پر کسی کا احسان نہیں ہے جس کا اسے بدلہ دینا ہو۔

إِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى ﴿٢٠﴾
(۲۰) اس کا مقصد تو اپنے ربِ اعلیٰ کی رضا جوئی ہے

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾
(۲۱) اور وہ (اپنے مالک کے انعام سے) ضرور راضی ہوگا!

ع ١٧

آياتها ١١ (٩٣) سُورَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (١١) رکوعها ١

سورۃ الضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰى ﴿١﴾
(۱) قسم ہے روشن دن کی،

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ﴿٢﴾
(۲) اور رات کی جب وہ پرسکون ہو

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾
(۳) کہ آپ کے پروردگار نے نہ تو آپ کو چھوڑا ہے اور نہ وہ آپ سے ناخوش ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى ﴿٤﴾
(۴) یقیناً آپ کے لیے بعد کی حالت پہلی حالت سے بہتر ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾
(۵) اور آپ کا پروردگار آپ کو اتنا کچھ دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾
(۶) کیا۔۔۔اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا، پھر ٹھکانا دیا؟

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾
(۷) (اے پیغمبرؐ!) ہم نے دیکھا کہ ہماری تلاش میں ہو، ہم نے خود ہی تمہیں اپنی راہ دکھلا دی۔

وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰىؕ۝٨ (٨) اور تمہیں نادار پایا پھر مالدار کر دیا۔

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ۝٩ (٩) لہٰذا یتیم پر سختی نہ کیجئے!

وَاَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْؕ۝١٠ (١٠) اور سائل کو نہ جھڑکیے!

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۠۝١١ (١١) اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کرتے رہیے! ع ١١ ١٨

اٰیاتها ٨ (٩٤) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (١٢) رکوعها ١

سورہ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَۙ۝١ (١) کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کھول نہیں دیا؟

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَۙ۝٢ (٢) اور آپ سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَۙ۝٣ (٣) جس نے آپ کی پیٹھ کو گرانبار کر رکھا تھا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَؕ۝٤ (٤) اور ہم نے تیرے ذکر کو رفعت (اور بقائے دوام) عطا فرمائی۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاۙ۝٥ (٥) پس یہ واقعہ ہے کہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاؕ۝٦ (٦) یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْۙ۝٧ (٧) لہٰذا جب آپ فارغ ہوں تو (عبادت میں) مشقت اٹھائیے۔

وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ۠۝٨ (٨) اور اپنے رب ہی کی طرف راغب رہیے! ع ٨ ١٩

اٰیاتها ٨ (٩٥) سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّيَّةٌ (٢٨) رکوعها ١

سورۃ التین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِۙ۝١ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَۙ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِۙ۝٣ (١-٣) انجیر اور زیتون، طور سینا اور مکہ معظمہ شاہد ہیں

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۝٤ (٤) کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو بہترین حالتِ عدل پر پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَۙ۝٥ (٥) پھر اس کو بد سے بدتر حالت میں پھینک دیا۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾

(٦) مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل صالح کیے (تو ان کے اعمال کے نتائج صرف بہتری ہی کے لیے ہیں۔ ان کے عملِ صالح کا بدلہ کبھی منقطع نہ ہوگا، (ہمیشہ پھل دے گا)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿٧﴾

(٧) پس (اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد) کون ہے جو اعمال کے نتائج سے انکار کرے گا (اور اس بارے میں رسول کی تعلیم کو جھٹلائے گا؟)

ع ۲ ۲۰ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ﴿٨﴾

(٨) کیا سب سے بڑا حکم کرنے والا خدا ہی نہیں ہے؟ (جس کے قانونِ جزا و سزا میں کبھی تبدیلی نہیں ہو سکتی؟)

آیاتها ١٩ (٩٦) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (١) رکوعها ١

سورۃ العلق مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ﴿١﴾

(١) پڑھیے (اے نبیؐ!) اپنے رب کا نام لے کر جس نے (سب کو) پیدا کیا۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾

(٢) جمے ہوئے خون سے انسان کو پیدا کیا۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ﴿٣﴾

(٣) پڑھیے، اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾

(٤) جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھلایا۔

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

(٥) انسان کو ان چیزوں کا علم دیا جن کو وہ نہ جانتا تھا۔

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ ﴿٦﴾

(٦) ہرگز نہیں، انسان حد سے نکل جاتا ہے۔

أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ ﴿٧﴾

(٧) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ﴿٨﴾

(٨) بلاشبہ آپ کے رب کی طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ﴿٩﴾

(٩) بھلا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو منع کرتا ہے؟

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ﴿١٠﴾

(١٠) ایک بندے کو، جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ﴿١١﴾

(١١) بھلا آپ ہی بتلائیں کہ اگر وہ بندہ راہِ راست پر ہو،

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ﴿١٢﴾

(١٢) یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو!

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٣﴾

(١٣) بھلا بتایئے تو سہی (اگر یہ منع کرنے والا شخص) رسول کی تکذیب کرتا ہو

اور اس (دین حق) سے روگردانی کرتا ہو۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿١٤﴾
(۱۴) کیا اسے معلوم نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿١٥﴾
(۱۵) ہرگز نہیں، اگر یہ شخص باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر اس کو گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿١٦﴾
(۱۶) وہ پیشانی، جو جھوٹی اور خطا کار ہے۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿١٧﴾
(۱۷) وہ اپنی مجلس (کے حامیان) کو بلا لے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿١٨﴾
(۱۸) ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩﴿١٩﴾ ع ١٩ ٢١
(۱۹) ہرگز نہیں، آپ اس کی بات نہ مانیے اور خدا کے حضور سجدہ کیجئے اور (اس کا) قرب حاصل کرتے رہیے!

(٩٧) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٢٥) — اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ القدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ﴿١﴾
(۱) ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں اتارا۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ﴿٢﴾
(۲) اور تم سمجھے کہ لیلۃ القدر کیا شے ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿٣﴾
(۳) لیلۃ القدر (ایک عہدِ رحمت و دورِ برکت ہے جو) ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ﴿٤﴾
(۴) ملائکہ سماوی اور روح (حضرت جبرئیل) کا اپنے پروردگار کے حکم سے (سپردہ کام کی سرانجامی کیلئے) نزول ہوتا ہے۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ﴿٥﴾ ع ١ ٢٢
(۵) یہ رات طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

(٩٨) سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٠) — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ البینۃ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
(۱) اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے وہ (اپنے کفر سے) باز

وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ①
آنے والے نہ تھے جبتک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ②
(۲) وہ (واضح دلیل) اللہ کا ایک رسول ہے جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۭ③
(۳) جن میں بالکل درست تحریریں ہوں۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۭ④
(۴) مگر جب اہلِ کتاب کے پاس وہ کھلی دلیل آگئی تو اس کے بعد وہ اختلاف میں پڑ کر متفرق ہو گئے۔

وَمَاۗ اُمِرُوْۗا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڏ حُنَفَاۗءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۭ⑤
(۵) حالانکہ ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہ دیا گیا تھا کہ وہ ایک اللہ کی بندگی کریں، خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے، یک سو ہو کر، اور نماز قائم کریں اور زکواۃ ادا کریں اور یہی درست دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۭ⑥
(۶) بلاشبہ اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر ہیں وہ یقیناً جہنم میں جائیں گے۔ اور ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۭ⑦
(۷) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے، سو وہ دنیا کی بہترین ہستی ہیں۔

جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧ ع ۱ ۲۲
(۸) ان کا صلہ ان کے رب کے ہاں دائمی جنتیں ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی، یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی! یہ جزا اس شخص کی ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا!

آیاتها ٨ (٩٩) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٣) رکوعها ١

سورۃ الزلزال مدنی اور اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ①
(۱) جب زمین پوری شدت کے ساتھ ہلائی جائے گی،

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ②
(۲) اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال باہر ڈال دے گی

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③
(۳) اور انسان کہے گا، ''اس کو کیا ہو گیا ہے؟''

يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ④
(۴) اس روز وہ اپنے حالات بیان کرے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَاؕ۝۵ (۵) کیونکہ تیرے رب نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا ہوگا۔

یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْؕ۝۶ (۶) اس روز لوگ متفرق جماعتیں بن کر لوٹیں گے تا کہ ان کو ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗؕ۝۷ (۷) پھر جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ۠۝۸ (۸) اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا!

ع ۱ ۲۴

(۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ مَكِّیَّةٌ (۱۴) آیاتها ۱۱ رکوعها ۱

سورۃ العادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًاۙ۝۱ (۱) قسم ہے (مجاہدوں کے) ان گھوڑوں کی (جو میدانِ جہاد میں) دوڑتے دوڑتے ہانپ جاتے ہیں

فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًاۙ۝۲ (۲) پھر پتھروں پر اپنی ٹاپوں کے مارنے سے چنگاریاں نکالتے ہیں۔

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًاۙ۝۳ (۳) پھر صبح کے وقت (دشمنوں پر) چھاپے مارتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًاۙ۝۴ (۴) (اپنی تیز گامی سے) غبار بلند کرتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًاۙ۝۵ (۵) اور (دشمنوں کی صفوں) میں در آتے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌۚ۝۶ (۶) بلاشبہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌۚ۝۷ (۷) اور وہ (اپنے ناشکرے پن پر) خود گواہ ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌؕ۝۸ (۸) اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِۙ۝۹ (۹) کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب وہ مردے جو قبروں میں ہیں (زندہ کر کے) اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِۙ۝۱۰ (۱۰) اور جو کچھ سینوں میں مخفی ہے وہ سب ظاہر کر دیا جائیگا۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ۠۝۱۱ (۱۱) یقیناً ان کا رب، اس دن، ان کے احوال سے پوری طرح آگاہ ہوگا۔

ع ۱ ۲۵